تصنیف و تالیف سے کوئی دلچسپی نہ تھی۔ اس لئے غالباً کوئی تصنیف اور قابلِ ذکر علمی یادگار نہیں چھوڑی۔

چند برس ہوئے حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ العالی کی خدمت میں سہارنپور حاضر ہوا تو مدرسہ مظاہر العلوم کے ایک کمرہ میں مولانا سے ملاقات کا شرف بھی حاصل کیا، مولانا اس وقت نہایت کمزور ہوگئے تھے، نقل و حرکت میں بھی دشواری ہوتی تھی۔ تاہم بڑے تپاک اور شفقت سے پیش آئے۔ چائے اور مدینہ طیبہ کی کھجوروں سے تواضع کی جب رخصت ہونے لگا تو ایک اعلیٰ قسم کے عطر کی شیشی تحفہ میں عطا فرمائی۔ عمر غالباً اسّی کے لگ بھگ ہوگی۔ اب ایسے بزرگ کہاں ملیں گے جنھیں دیکھ کر سلف صالحین کی یاد تازہ ہوجاتی ہو۔ رحمہ اللّٰہ رحمۃً واسعۃً۔

قارئینِ برہان کو معلوم ہے کہ میں اپنا کوئی مقالہ جو میں نے کسی سیمنار یا کانفرنس وغیرہ میں پڑھا ہو برہان میں نہیں شائع کرتا۔ اس کی دو وجہیں ہیں۔ ایک یہ کہ میں طبعاً اپنے لئے اشاعت ور اشاعت پسند نہیں کرتا اور دوسرے یہ کہ دفتر برہان میں مقالات کا ہجوم رہتا ہے، اس لئے میں دوسرے مقالات کو اپنے مقالہ پر ہمیشہ ترجیح دیتا ہوں، لیکن یہ سیرتِ شیخین اور حضرت عثمان "ذوالنورین" کا ذکر برہان میں آچکا ہے اس کی اشاعت کے لئے قارئینِ برہان اصرار کر رہے ہیں، اس لئے ان حضرات کی خواہش کے احترام میں اب یہ مقالہ برہان کی آئندہ اشاعت میں شائع ہوگا۔ اس کی وجہ سے ایک دو مقالوں کی اشاعت ان کے مقررہ وقت سے متاخر ہوجائیگی! میں ان حضرات سے معذرت خواہ ہوں۔

تصحیح ۔ افسوس ہے گزشتہ ماہ جون کے برہان میں الاسلام پر تبصرہ کے سلسلہ میں صفحہ ۸۰۳ پر تیسری سطر میں " اور بنو قریظہ " کے الفاظ غلطی سے چھپ گئے ہیں چونکہ مسودہ اس وقت سامنے نہیں ہے۔ اس لئے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ غلطی تبصرہ نگار کے سبقت قلم کا نتیجہ ہے یا کاتب یا مصحح کی دراندازی کا بہرحال ہے غلط، کیونکہ بنو قینقاع کی جلاوطنی غزوۂ بدر ۲ھ کے فوراً بعد ہوئی ہے اور بنو نضیر ۴ھ میں جلاوطن کئے گئے ہیں، البتہ بنو قریظہ کا معاملہ غزوۂ خندق کے فوراً بعد ۵ھ میں پیش آیا۔ اسی ماہ کے برہان میں صفحہ ۴۹۴ سطر ۱۰ کا پہلا لفظ "تفریح" تھا جو کاتب کی غلطی سے "تفریج" لکھا گیا، قارئین کرام تصحیح کرلیں۔ (ایڈیٹر)